جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں۔ یہ ۲۵ خطبات دوسرے دور کا انتخاب ہیں۔ تزکیۂ نفس کی ذیل میں نیت، اخلاص، تقویٰ، یقین، توکل، تواضع، استقامت اور حکمت جیسے موضوعات لیے گئے ہیں۔ کچھ دوسرے موضوعات: صبر، شکر، دعا، خشوع فی الصلوٰۃ، حسنِ خلق، حیا، امر بالمعروف نہی عن المنکر۔ خطیب محترم نے خطبہ دینے والوں کو کچھ گُر کی باتیں بھی بتائی ہیں اور کتاب کے آخر میں عربی میں خطبۂ ثانی (مع انگریزی ترجمہ) اور خطبۂ اوّل کی ابتدا عربی میں (مع انگریزی ترجمہ)، جس کے بعد انگریزی خطبہ پڑھا جائے گا، یا خطیب اس کے نکات اپنی زبان میں ادا کرے گا۔

ہر موضوع کے نظری اور عملی پہلوؤں کو قرآن و حدیث کی روشنی میں مؤثر انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ پاکستان میں ان کی افادیت ان اہم تربیتی موضوعات پر مختصر، مؤثر، مستند تحریروں کی ہے، جو جامعات، کالجوں اور اسکولوں کے مجلّات، اخبارات کے مذہبی کالموں اور جمعہ ایڈیشنوں میں کام آسکتے ہیں۔ یہ ان تک پہنچیں کیسے؟ ای میل کو کام میں لائیں۔ (مسلم سجاد)

بہت رُسوا ہوئے ہم تارکِ قرآں ہوکر، تالیف: ڈاکٹر امیر فیاض پیرخیل۔ ناشر: شعیب سنز اینڈ بک سیلرز، جی ٹی روڈ، مینگورہ، سوات۔ فون: ۰۳۰۳-۸۹۲۸۲۳۹۔ صفحات: ۳۸۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

ڈاکٹر امیر فیاض کی یہ تازہ کتاب ہے۔ اس سے پہلے ان کی نو کتب شائع ہوچکی ہیں جو قرآن کے ساتھ محبت اور تعلّق استوار کرنے والی ہیں۔ اس میں ۴۰ موضوعات پر اظہارِخیال کیا گیا ہے۔ گویا یہ ایک گلدستہ ہے جس کی خوشبو سے قرآن سے شیفتگی، ذوق و شوق اور محبت و تعلّق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

یہ غیرملکی مشاہیر کے مضامین اور قرآن کی تعلیمات سے متاثر ہوکر دائرۂ اسلام میں داخل ہونے والوں کا دل نواز اور خوب صورت تذکرہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغرب اور مغربی تہذیب کا مقابلہ قرآن کے بغیر نہیں کیا جاسکتا۔ موجودہ دور میں روشن خیالی کے نام نہاد علَم برداروں کے لیے فکرانگیز واقعات جمع کر کے قرآن کے ساتھ جوڑنے کے لیے یہ اہم کاوش ہے۔ مولانا حالی، ماہرالقادری اور اقبال کے اشعار جابجا نگینے کی طرح جڑے ہیں اور اثر آفرینی میں اضافہ کرتے نظر آتے ہیں۔ قرآن کے ساتھ وابستہ کرنے اور اس کا ذوق و شوق پیدا کرنے میں یہ کتاب بہت معاون ہے۔ قرآن کے حوالے سے کام کرنے والوں کے لیے ایک رہنما کتاب۔ (عمران ظہور غازی)